

50 سے زائد علما و مفتیان کرام کے  
فتاویٰ و تصدیقات کے ساتھ

جسٹس کرم شاہ الازہری  
کے اہلسنت و جماعت سے اعتزالی نظریات کا تحقیقی و

# علمی محاسبہ

از  
مولانا محمد فاروق قادری رضوی (پ۔کے)



انجمن فکر رضا (پ۔کے)



پچاس سے زائد علماء و مفتیان کرام کے فتاویٰ و تصدیقات و تاثرات کے ساتھ

جسٹس کرم شاہ بھیروی کے  
اہلسنت و جماعت سے اعتزالی نظریات کا تحقیقی و تنقیدی و

# علمی محاسبہ

مولانا محمد فاروق قادری رضوی

ناشر: انجمن فکر رضا U.K

## ﴿فہرست﴾

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
1	انتساب	1
2	مقدمہ	2
3	اہلسنت کے تابندہ اصول	5
4	دیوبندیوں کی کفریہ عبارات	7
5	علمائے اہلسنت کا تعاقب	15
6	علمائے اہلسنت کے چند فتاویٰ و فیصلہ جات	16
7	علامہ غلام دستگیر قصوری علیہ الرحمۃ	16
8	امام اہلسنت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ	17
9	علمائے حرمین کا فتویٰ	18
10	علمائے ہندوپاک کا فتویٰ	18
11	علمائے اہلسنت کا اجماعی موقف	21
12	خلاصۃ الکلام	26
13	جسٹس کرم شاہ بھیروی کا شد و ذواعترا ل	27
14	اللہ تعالیٰ کیلئے ”ستم ظریفی“ کا لفظ	29
15	ستم ظریفی کا معنی	30

## ﴿جملہ حقوق محفوظ ہیں﴾

نام کتاب..... علمی محاسبہ  
 مؤلف..... مولانا محمد فاروق رضا قادری رضوی  
 با اہتمام..... انجمن فکر رضا U.K  
 تعداد..... 1100  
 سن اشاعت..... جولائی 2013ء  
 صفحات..... 512  
 قیمت..... 600 روپے (GBP 15)

### ملنے کا پتہ

Gloucester College,  
 Derby Road,  
 Gloucester GL1 4AE  
 Email : shahkot@hotmail.co.uk



## البرکۃ مع اکابر کم

سیدنا صدیق اکبرؓ تمام انبیاء علیہم السلام کے بعد تمام انسانوں سے افضل ہیں۔ پھر عمر فاروقؓ، پھر عثمان غنیؓ، پھر مولا علی کرم اللہ وجہہؓ یہ ترتیب خلافت ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے لکھی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے قائم نہیں پرکتہ چینی کرنا اللہ تعالیٰ کی توہین ہے۔ حق علی کے ساتھ اور علی حق کے ساتھ ہیں۔ یہی دلیل ہے کہ خلفائے ثلاثہ کی خلافت حق تھی۔ حضرت علی اور تینوں خلفاء حضرات آپس میں شیر و شکر تھے۔

حضرت معاویہؓ یا صحابیت کے ایمان کا انکار کرنا رسول کریم ﷺ کے فرمان مبارک سے بغاوت ہے۔ جو امام حسن کے متعلق فرمایا تھا کہ یہ میرا بیٹا سید ہے جو مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کرائے گا۔

حضرت ابو طالب کے ایمان کا معاملہ بقول اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ضروریات دین یعنی عقائد میں سے نہیں ہے۔ جو قائلین میں سے نہیں ہیں انہیں مفسرین نے سکوت اختیار کرنے کو کہا ہے۔ کیونکہ اس معاملے کو اچھالنے سے رسول کریم ﷺ کو ایذا پہنچتی ہے۔ جو کہ اللہ تعالیٰ کو ایذا دیتا ہے (معاذ اللہ)

نوٹ:

1: اگر میں ایمان ابو طالب کی وجہ سے رافضی ہوں تو پھر پھر کرم شاہ بھی رافضی ہوا کیونکہ وہ بھی حضرت ابو طالب کے ایمان کا قائل ہے۔ ضیاء النبی کا مطالعہ کرو۔ ان کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل بھی رافضی ہوئے کیونکہ انہوں نے صائم چشتی کی کتاب ایمان ابو طالب میں نشانہ لکھیں۔

- 1: علامہ سید احمد سعید کاظمی
  - 2: خواجہ قمر الدین سیالوی
  - 3: مولانا عطاء محمد بند سیالوی
  - 4: صاحبزادہ سید فیض الحسن
  - 5: سید محمد امین شاہ صاحب رضوی جامعہ رضویہ فیصل آباد
  - 6: قاری علی احمد امام مسجد سنی رضوی جامع مسجد جمگ بازار فیصل آباد
  - 7: سید بشیر احمد، غازی کاظمی کھائی گلہ آزاد کشمیر
  - 8: صاحبزادہ محمد افتخار الحسن فیصل آباد
  - 9: محمد اقبال احمد فاروقی مکتبہ ہندیہ لاہور
- صائم چشتی کو ابوداؤد اہلسنت قرار دیتا ہے۔

شاعر اہلسنت: (حوالہ رضائے مصطفیٰ ذیقعد 1420ء)

حضرت صائم چشتی صاحب بھی 23 جنوری کو فیصل آباد میں انتقال کر گئے۔ قارئین کرام! ابوداؤد صاحب نے اقرار کیا کہ صائم چشتی اہلسنت کے ہی شاعر تھے۔

2: بندہ کیسا شیعہ ہے جس کے ایک بیٹے کا نام عمر فاروق اعظم ہے اور ایک داماد گیلانی سید ہے۔ بغداد شریف بزرگ پڑے لیکن کرغوث اعظم کے در کی حاضری دیتا ہوا دلیلیں پر رخسار رکھ دیتا ہے۔